2121 - کیا حائضہ عورت معاشرت کے وقت غسل کرے گی ؟

سوال

کیا حائضہ عورت معاشرت کے وقت غسل کرے گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حائضہ عورت کے لیے خاوند کے ساتھ خوش طبعی اور بوس و کنار کرنے کے بعد غسل کرنا ضروری نہیں، کیونکہ جب تك حیض کا خون آ رہا ہے حدث جاری ہے، اس لیے اس کی ناپاکی خون رکنے اور پھر غسل کرنے سے ہی ختم ہو گی.

اور خاوند کے لیے جائز نہیں کہ وہ حالت حیض میں عورت کے ساتھ فرج میں جماع کرے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور یہ لوگ آپ سے حیض کے متعلق دریافت کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ یہ گندگی ہے اس لیے تم حالت حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو، اور ان کے پاك صاف ہونے سے قبل ان کے قریب نہ جاؤ البقرۃ (222).

خاوند کو حق ہے کہ وہ بیوی سے فرج کے علاوہ باقی سارے جسم سے استمتاع کر سکتا ہے.

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" جب حالت حیض میں ہوتی تو یہودی اس کے ساتھ کھانا پینا ترك کر دیتے، اور انہیں اپنے ساتھ گھروں میں نہ رکھتے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرما دی:

کہہ دیجیے یہ گندگی ہے چنانچہ تم حالت حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو آیت کے آخر تك .

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم اس کے ساتھ جماع کے علاوہ باقی سب کچھ کرو، جب یہودیوں کو یہ بات پہنچی تو وہ کہنے لگے:

یہ شخص تو ہمارا کوئی بھی معاملہ نہیں چھوڑتا مگر اس میں ہماری مخالفت کرنے لگتا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (455).

واللہ اعلم .